پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۴ جمادی الاول ۱۴۰۶ھ
۲۵ جنوری ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۲۱

اسلامی مشترکہ منڈی کی بنیاد رکھ دی گئی

میرا دورہ بیجنگ کامیاب رہا، دونوں ملکوں نے اقتصادی، ثقافتی اور فنی شعبوں کے فروغ کے لئے متعدد اہم فیصلے کئے ہیں ۔ خامنہ ای

موجودہ افغان حکومت غاصب ہے ہم اس سے کوئی رابطہ نہیں رکھیں گے

مسلمان بڑی طاقتوں کی محاذ آرائی کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں

اسلامی تشخص کی بحالی ہی مسلمانوں کے مسائل کا حل ہے ؛ لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب

پاکستان میں امریکہ کے خلاف مظاہرے

امریکی پرچم نذر آتش کیا گیا

اقتدار جنرل ضیاء سے ضیاء الحق

کو منتقل ہوا ہے ۔ مولانا نورانی

وزیر اعظم جونیجو، جنرل ضیاء کو سویلین صدر بننے پر آمادہ کریں ۔ مشیر پیش امام

بحالی جمہوریت کا بہترین طریقہ ہے کہ جماعتی سطح پر انتخابات کے لئے زمین ہموار کریں

بھارت کے مسلمان یہ نہیں جانتے کہ بریلوی کون ہے اور دیوبندی کون ۔ مولانا انظر

پاکستان ساری امت کے لئے

مضبوط ضمانت ہے ۔ سردار قیوم

سرکاری پارٹیاں سرکار کے ساتھ ہی

ختم ہو جاتی ہیں ۔ اصغر خان

خالصتان کی تحریک کو چلانے کیلئے سکھوں نے کینیڈا میں اڈہ قائم کر لیا

انتہا پسند سکھوں کے ہاتھ میں ہے ۔ آبزرور کی رپورٹ

وزیر اعلیٰ غوث بخش سندھ مسلم لیگ کے صدر ہو گئے

مسلم لیگ کو اکثریت حاصل نہ ہوئی تو مخلوط حکومت بنائی جائیگی جونیجو

بلوچستان اسمبلی کے ۲۸ ارکان مسلم لیگ میں شامل ہوگئے ہیں جام غلام قادر کو پارلیمانی لیڈر اور صوبائی مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا

ارکان اسمبلی کو کسی بھی پارٹی میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے

طلباء یونین پر پابندی برقرار رہے گی

شمس الضحیٰ انتقال کرگئے

وطن واپس آنے والے سیاستدانوں کے خلاف مقدمات کی دھمکی بے حیثیت ہے۔ بلکا خان

بریگیڈ اانے فاطمہ جناح کی بجائے ایوب خان کا ساتھ دیا تھا۔ حسنہ

پاکستان میں جلوس پر پابندی پشاور کے یادگار چوک میں جلسہ بھی نہیں ہو سکے گا

حکومت کو بھی یادگار چوک کو جلسے کے لئے استعمال نہیں کرے گی جلوسوں میں شرکت کرنے کے شرپسند عناصر امن و امان کی صورت حال خراب کر دیتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ارباب جہانگیر

"پیپلز پارٹی جیسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے جلسے میں کافی لوگ موجود تھے"

"فضل حق مشتعل نہیں۔ پرسکون ہیں۔ حکومت کو خطرات پیدا نہیں کرنے"

برقعے کی شرط

جنرل جیلانی کو سفارتی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی

باقی دو سابق گورنر سبکدوش کر دئیے جائیں گے

کراچی یونیورسٹی میں چار گھنٹے تک فائرنگ

IATA

قابل اعتماد
ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ھمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

ROYAL LePAGE

IS PLEASED TO ANNOUNCE THE APPOINTMENT
OF
MR. ABDUL SATTAR SHAIKH

- آپ کیوں مکان کا کرایہ دے رہے ہیں؟ اسی کرایے کی رقم میں آپ اپنے مکان میں رہ سکتے ہیں۔ وہ کیسے؟ یہ میں آپ کو بتا سکتا ہوں۔
- میں مسلمان برادری کا ایک خادم ہوں اور مسلمانوں کو مفت ماہرانہ مشورہ دینے کے لیے ہر دم تیار ہوں۔
- مالکین مکان مجھ سے اپنی جائیداد کی قیمت کا اندازہ مفت کرا سکتے ہیں۔

Abdul S. Shaikh
Sales Representative
Res: (416) 284-1355
Off: (416) 431-5462

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

لذیذ اور تلخ کے درمیان پردہ

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے، ایک لذیذ دوسرا تلخ و شور، اور دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے، ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈمڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے۔
(الفرقان ۵۳)

توبہ کب تک قبول ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت قبول کرتا ہے جب تک غرغرہ کی کیفیت شروع نہ ہو۔
(جامع ترمذی، ابن ماجہ)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ — ٹورانٹو

الہلال

ٹورانٹو سے اسلام آباد تک

نیویارک کے جان ایف کینیڈی ایئرپورٹ پر پی آئی اے کی فلائیٹ PK 716 کے ہوائی جہاز میں داخل ہوتے ہی وطن عزیز میں داخل ہونے کا احساس ہوا۔ ایئر ہوسٹس کا اسلام علیکم کے ساتھ خوش آمدید کہنا، مانوس کھانوں کی مہک اور ہلکی پھلکی موسیقی میں ستار پر دھن تو ٹورانٹو سے نیویارک تک پہنچنے کی کلفتوں کو دور کرنے کے لیے کافی تھی۔ اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہی میں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ میں ان آٹھ لوگوں میں سے نہیں ہوں جو امریکن ایئر لائن کی بد انتظامی کے باعث شاید ابھی تک ٹورانٹو ایئرپورٹ پر ہی ہوں گے جبکہ انہیں بھی اسی فلائیٹ کے ذریعہ پاکستان جانا تھا۔

میری سیٹ جہاز کے بزنس کلاس میں فرسٹ کلاس کے پیچھے پانچویں رو میں تھی۔ میری بائیں جانب کی تینوں سیٹوں پر تین طلباء بیٹھے تھے جو کرسمس کی چھٹیوں میں پاکستان جا رہے تھے۔ دائیں طرف راستہ تھا اور پھر کھڑکی کے ساتھ والی تینوں سیٹوں پر خواتین بیٹھی تھیں۔ جن میں سے ایک جو میرے برابر والی سیٹ پر تھیں وہ باحجاب تھیں۔ دوسری دو خواتین حبشی نژاد امریکن تھیں۔ اسی رو میں بائیں طرف کی کھڑکی والی سیٹوں پر ایک خاتون اپنے دو بچوں کے ساتھ بیٹھی تھیں۔ ہمارے سیکشن کی پہلی رو میں زیادہ تر خواتین اور ان کے شیر خوار بچے تھے۔ دوسری رو میں ایک طرف TEEN AGE لڑکیاں اور ساتھ ہی ان کے والدین بیٹھے تھے۔ لڑکیوں نے اپنے کانوں پر واک مین ہیڈ فون لگا رکھے تھے ان کے تھرکنے سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ پاپ یا ڈسکو میوزک سن رہی ہیں۔ [illegible]

[illegible]

COMING NEXT TIME DAD, I WILL DO IT IN YOUR MOUTH

CONFUSED

AMERICAN BORN CONFUSED DESI ABCD

ROOTS

[illegible]

باعزت طور پر بری ہونے والے

خاص پولیس مقابلہ تھی جو وہاں رکھے زبردست فائرنگ کرتے ہوئے وہاں سے صحیح سلامت نکل جانے میں کامیاب ہو گئے۔

[illegible]

لطیف ادیبی

اقوالِ زریں

- ہمیشہ سچ بولو کیونکہ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ ہے۔ (حضور اکرمؐ)
- آہستہ بولنا، نیچی نگاہ رکھنا، میانہ چال چلنا ایمان کی نشانی ہے۔ (حدیث نبوی)
- اخلاق کا اچھا ہونا محبت الٰہی کی دلیل ہے۔ (حدیث نبوی)
- محنت اور خلوص آپس کے فاصلے کو مختصر کر دیتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- لوگ بیماری کے ڈر سے غذا چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن عذاب کے ڈر سے گناہ نہیں چھوڑتے۔ (حضرت علیؓ)
- خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو بھی خوش رکھو۔ (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)
- بیوقوفوں کی طرح سوال کرو، عقلمندوں کی طرح یاد رکھو۔

انسانی زندگی کا آغاز...

[illegible]

خواتین کا صفحہ

جدید تحقیق

زیادہ بولنے کے سبب عورتوں کو مہلک بیماریاں کم ہوتی ہیں

کینیڈا کے ماہرین کا کہنا ہے کہ دل کے امراض میں مبتلا ہونے کا زیادہ امکان ان لوگوں کو ہوتا ہے جو ... ہمیشہ جب چاپ رہتے ہیں ...

عورتوں کے زیادہ بولنے پر چاہے کچھ کہا جائے جدید میڈیکل سائنس نے ثابت کیا ہے کہ زیادہ بولنا ان کی صحت کے لحاظ سے اچھا سمجھا جاتا ہے ... جدید تحقیقات بتاتی ہیں کہ چونکہ عورتیں زیادہ باتیں کرتی ہیں اس لئے مردوں کے مقابلے میں انہیں مہلک بیماریاں ...

ماہرین کا کہنا ہے کہ ... زیادہ بولنے والی عورتیں ...

ایم حسین تم ......

آپ کے مسائل

... ہم سب ابھی پڑھ رہے ہیں۔

ف۔ پ۔ ویک فیلڈ

آپ کے گھر ہونا نسبتاً کی بیماری اور آپ کے ... کا بچکانہ پن اور پورا وقت گھر پر رہنا ہی ہے۔ پیسے کی کمی اور ان کی موجودگی کی ... دونوں باتیں آپ کی امی کو بہت کھلتی ہیں۔ پہلے تم عورت کی اتنی سی نفسیات جان لو۔ اگر شوہر شام کو دیر سے لوٹتا ہے ... وہ زیادہ تر باہر مصروف رہے تو وہ اس کی بے توجہی کا شکوہ کرتی ہے لیکن اگر وہ صبح شام ہر وقت گھر ہی میں رہے تو اس کا جی چاہتا ہے کہ سر پھوڑ لے۔ اس صورت میں صرف ایک حل ہے کہ آپ کی امی کوئی پارٹ ٹائم جاب کرلیں۔

آپ تینوں بہن بھائی زیر تعلیم ہیں۔ ہم لوگ یعنی ہم پاکستانی یا ایشیائی ساری عمر بیرون ملک رہ کر بھی اپنی فرسودہ روایات نہیں چھوڑتے ... گھر کا کام کرنے کی ترغیب نہیں دی جاتی کہ اس میں ہماری بے عزتی ہوتی ہے حالانکہ اس عمر کے چھوٹے چھوٹے کام آئندہ زندگی میں بہت کام آتے ہیں۔

آپ کا بھائی اور امی سب ٹھیک ... ہو جائے گی ...

معمولات میں خوش آئند کی ضرورت ہے

ہمارے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہے ... حالات سے تنگ آ گئی ہوں ... ہم بھی بہن بھائی ہیں۔ بڑا بھائی ... سال کا ہے ... خدا جانے ہم بہن بھائیوں کا کیا ...

غیر ذمہ دار سہیلیاں

تفریحی روابط

تمہارا خاوند تمہیں طلاق دے دے گا اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے گا۔ دو ماہ بعد میری شادی ہونے والی ہے۔ سوچتی ہوں میں اس بارے میں اپنے ...

بہر حال تم نے اب تک جو کمزوری دکھائی ہے وہ بات اسی سے بڑھ بھی سکتی ہے۔ نہ کہ اپنے قدم یہیں روک لو اور ان سے مزید تعلق کا انتظار کرو جو تسکین بھی دے، تحفظ بھی اور مستقل رفاقت بھی۔

میں ایک خوشحال گھرانے کا جرنلسٹ بیٹا ہوں۔ ۲۵ سال کی عمر میں یکے بعد دیگرے دو شادیاں کیں اور دونوں کو طلاق بھی دے دی۔ طلاق کی وجہ میری ماں ہے۔ بیویاں خوبصورت اور نیک سیرت تھیں لیکن میری ماں کو ایک آنکھ بھی نہ بھاتی تھیں۔ والدین میری تیسری شادی کرنے کے لیے بضد ہیں۔ میں پریشان ہوں، بتائیے کیا کروں۔

● دو لڑکیوں کی زندگیاں آپ کی وجہ سے برباد ہوئیں۔ بقول آپ کے وہ خوبصورت بھی تھیں اور نیک سیرت بھی۔ اب آپ کسی ایسی نیک سیرت خاتون سے شادی کیجیے، جسے آپ کی ہی طرح کے کسی مرد نے بلا وجہ طلاق دی ہو۔

میری عمر ۱۸ سال ہے، کافی دبلی پتلی ہوں۔ میرا وزن ۳۵ کلو ہے۔ میری شادی ایک سال کے بعد ہونے والی ہے۔ رشتہ دار اور میرے والدین مجھے ہمیشہ صحت کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ میرا قد بھی کافی چھوٹا ہے۔

● آپ کا علاج ہے سادہ متوازن غذا اور ورزش۔

تازہ بہ تازہ

مسند حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی روایت کردہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرتب کر کے جنگ شاعر اور ادیب جمیل نقوی نے "مسند حضرت علی کرم اللہ وجہہ" کے نام سے شائع کیا ہے جس میں احادیث کے عربی متن کے ساتھ سلیس اردو ترجمہ بھی شامل ہے۔ مقدمہ شیخ الحدیث مولانا عبد الرشید نعمانی کا تحریر کردہ ہے۔

رقعات ماجدی کی اشاعت

رقعات ماجدی، ممتاز صاحب طرز ادیب، صحافی اور مفسر قرآن مولانا عبد الماجد دریابادی مدیر "صدق" کے ان مکاتیب کا مجموعہ ہے جو انہوں نے تذکرہ سلیمان، حیات اشرف، حیات بہادر یار جنگ جیسی دوسری علمی کتابوں کے مصنف محقق مولانا غلام محمد حیدرآبادی کے نام تحریر کئے ہیں۔ حال ہی میں ان مکاتیب کو "رقعات ماجدی" کے نام سے ڈاکٹر عرفان الکریم نے ۶۵ اے بلاک ۲، پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی سے شائع کیا ہے۔

قومی زبان کا نیا شمارہ

ماہنامہ قومی زبان، دسمبر ۸۹ء شائع ہوگیا ہے۔ اس بار "غزل نما" کے تحت محمد صادق جعفری نے نواب صدر الدین خان فائز کا تعارف کرایا ہے۔ ان کے علاوہ شان الحق حقی، ڈاکٹر اسلم فرخی، ڈاکٹر صابر حسین جلیسری، یوسف ناظم، ڈاکٹر انور سدید، خواجہ معز الدین احمد فاروقی، حنیف، بابا، قاضی صدیقی، ممتاز احمد خان اور ضیاء محمد سعید کے رشحات قلم شامل ہیں۔ بابائے اردو کی تحقیق ... جمیل جالبی کی ... رآصف فرخی خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

"شوخی تحریر" کی تقریب اجراء

برصغیر پاک و ہند کے ممتاز و معروف مزاح نگار سید محمد جعفری مرحوم کی دسویں برسی کے موقع پر ان کے مجموعہ کلام "شوخی تحریر" کی تقریب اجراء ۱۷ جنوری کو مقامی ہوٹل میں منعقد کی جا رہی ہے۔ اس تقریب کی صدارت حکیم محمد سعید فرمائیں گے اور مہمان خصوصی میر خلیل الرحمن ہوں گے۔ جبکہ ڈاکٹر اشتیاق حسین، راغب مرادآبادی، پروفیسر کرار حسین، پروفیسر سید مجتبیٰ حسین، نصر اللہ خان، جلیل الدین عالی، ڈاکٹر ابو الخیر کشفی، انور مقصود، ڈاکٹر فرمان فتحپوری، پروفیسر جمیل اختر خان، دلاور فگار، سید محمد جعفری کے فن اور شخصیت پر اظہار خیال کریں گے۔ واضح رہے کہ سید محمد جعفری کا انتقال ۷ جنوری ۱۹۷۶ء کو ہوا تھا۔

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H8

مالورن پرنٹنگ پریس

ادب و ثقافت

ساقی فاروقی

ناسپاس لہر کی تلاش

کوکار چاند کے
ملگجے غبار میں
سیپیاں تلاش کر رہا تھا
دفعتہً
کسی کراہ نے قدم پکڑ لیے
ایک بے قرار لہر تھی
سرد ریت اور
سخت پتھروں کی سیج پر پڑی ہوئی
رو رہی تھی پانیوں کے سوگ میں
میں نے اپنے جال میں اٹھا لیا
کار میں سوار
گھر کا راستہ لیا
اور اس خیال سے عمر بھر
بھیگتی رہی ہے سوکھ جائے گی
صبح اپنے لان کی سبز دھوپ میں
ڈال کر چلا گیا

واپسی ہوئی کہ بے کلی ہوئی
وہ کہیں چلی گئی
روز ڈھونڈتا رہا
وہ سمندروں کی روح
آج تک نہیں ملی

کیما

ایک امنگ سے
تنی ہوئی اک پر اسرار گلی
پتی پتی آگ لیے جاتی ہے ــــــ
یہ سرکش خون فروش
اپنے برش کی جنبش سے
سیلی سج میں
سرخ رنگ بھر دے گی ــــــ
آج تو سے نیلے ڈیرے
بکھری ہوئی بیٹھی ہے ــــــ

دو جی میں تو کوئی بے گھر تھی
نیند پیڑ کی خواب شاخ پر
پیلے وحشی اندیشوں کی
دھنک میں پہن کے سوتی ہے ــــــ
اس کھرے میں
وہ جلوہ گر ہے ہوا ہوئی گریں دکھائی دے
جو اس کے بجوں کو پروں سے
جنم کی زنجیر توڑ کے
اسے رہائی دے

نرم گھاس میں ہوا اڑے
بچھی میں بند مہک
اپنے ریزوں سے کاٹ کاٹ کے
دھرتی سے آزاد کرے

منظروں کا ہجوم ــــــ میں
ایک اپنے پیکر سے گم تھا ــــــ میں

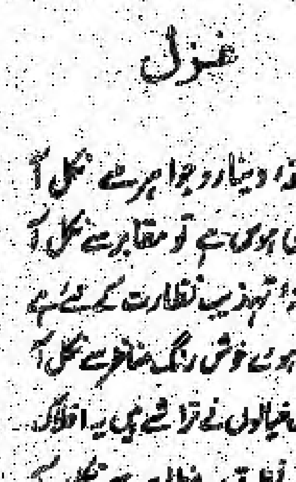

غزل

ہر حلقۂ دینار و جواہر سے نکل آ
جینے کی ہوس ہے تو مقابر سے نکل آ
دیوانہ تہذیب نظارت کے لیے ہے
بکھرے ہوئے خوش رنگ مناظر سے نکل آ
سفاک خیالوں نے تراشے ہیں یہ افلاک
اے میر نظر قید مظاہر سے نکل آ
سب سنگ پریشان ہوئے تیرے سبب سے
تو کون ہے اب سحر مصور سے نکل آ
تاریک زمانے ہیں اجالوں کی خبر دے
اسطارہ نو روز مرے پیکر سے نکل آ

غزل

دنیا قدم کے ساتھ ہے منزل ذکر اسے
دل کا قرار پیچ کے حاصل نہ کر اسے
غم فضول سہی کہ محبت نہیں ملی
اپنے مطالبات میں شامل نہ کر اسے
چھپ چھپ کے آنسوؤں میں جھلکتی ہے ایک یاد
جو لذت نظر ہے، غم دل نہ کر اسے
تیرے لہو میں تیرتا رہتا ہے ایک نام
یہ نام ہے شبیہ سے باطل نہ کر اسے
جائز ہے عمر بھر کے دشمنوں کا قتل بھی
پیارے مگر شریک مشاغل نہ کر اسے

ساقی فاروقی

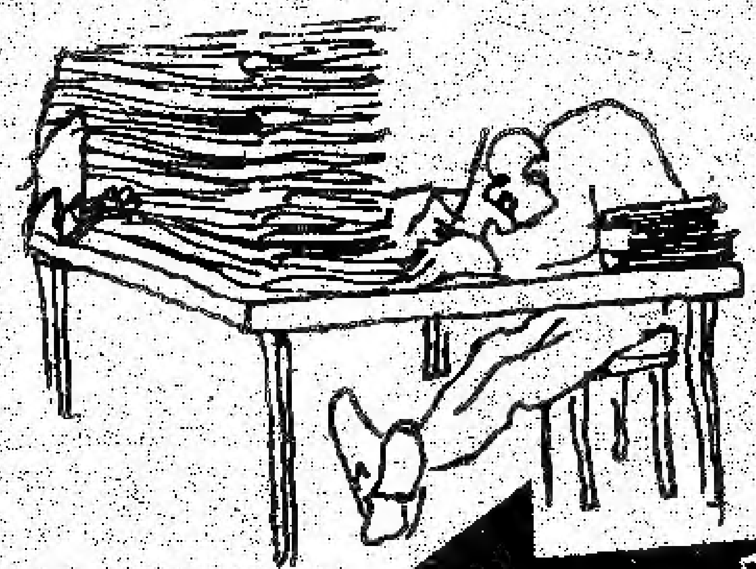

اخباری رپورٹ

اسٹیفن لیکاک
کرنل محمد خان

جب میں اپنی تقریر ختم کر چکا تو ہاتھ میں نوٹ بک اٹھائے اسٹیج پر چڑھا اور جھک کر مجھ سے مخاطب ہوا۔
میں معذرت خواہ ہوں کہ میں آپ کی تقریر نہ سن سکا۔ براہ کرم اپنی تقریر کی چیدہ چیدہ باتیں بتا سکیں گے؟
میں نے کہا: "کیا آپ تقریر کے وقت ہال میں موجود تھے؟"
بولا: "جی میں اس وقت ہال میں بیٹھا تھا۔"
"اچھا، تو آپ کی بیچ بھی رپورٹ کرتے ہیں؟"
کہنے لگا: "نہیں صاحب میں تو سینیئر آدمی ہوں، ایسے چھوٹے کام نہیں کرتا۔ وہ تو بس ذرا دھوئیں کا تھا، اٹھنے چلا گیا۔ ہاں تو آپ کا لیکچر کس موضوع پر تھا؟"
کہا: "اس کا عنوان تھا: سائنس کی حیرت انگیز پیش رفت۔"
بولا: "اچھا تو سائنس پر تھا۔"
وہ جواب سن کر اس نے تیزی سے کچھ نوٹ بک پر لکھا، لکھتا گیا۔ پھر اچانک مجھ سے کہا: ذرا حیرت کے لیے یہ بتائیں... یہ حلوے والی ہوتی ہے نا؟
"جی ہاں۔ بالکل حلوے والی" میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"میرا بھی یہی خیال تھا۔ اب ذرا آپ کی تقریر کے بارے میں ... کیا آپ کا مرکزی خیال یہ تھا... میرا مطلب ہے، مطلب تو آپ سمجھ ہی گئے ہوں گے؟"
کہا: "مرکزی خیال یہ تھا کہ ریڈیائی شعاعوں کی ... پر کیا روشنی ڈالتی ہے۔"
بولا: "ذرا ٹھہریے، میں نوٹ کر لوں ... ریڈیائی شعاع کاری ..."
میں نے وقفہ دیتے ہوئے اصلاح کی کوشش کی۔ "اس کا نام تابکاری نہیں، تابکاری ہے۔"
"شکریہ، شکریہ ... ریڈیائی تابکاری۔"
"بنیادی روشنی ... وغیرہ وغیرہ۔"
... پھر اس نے نوٹ بک بند کر دی اور سوال کرنے لگا:
"کبھی پہلے بھی آپ یہاں آئے ہیں؟"
"جی نہیں۔ یہ میرا پہلا موقع ہے۔"
"کیا آپ کو قیام کے لئے ہوٹل پسند ہے؟"
"جی ہاں۔"
"ہوٹل پسند آیا؟"
"بالکل، بہت آرام دہ جگہ ہے۔"
اس نے نوٹ بک کھولا اور اس پر کچھ گھسیٹا، پھر اگلا سوال کیا:
"کیا آپ نے وہ نیا پوسٹ آفس بھی دیکھا ہے جو ٹاؤن کمیٹی نے بنوایا ہے؟"
"نہیں دوست۔ میں نے تو اس کے متعلق کچھ سنا بھی نہیں۔"
"جناب یہ تو ہمارے ملک کا سب سے بڑا ... ہے۔ یقیناً آپ اس کے متعلق کچھ کہنا چاہیں گے۔"
"لیکن میں نے اسے دیکھا نہیں، کیا کہہ سکتا ہوں؟"
اس نے کچھ نوٹ بک میں لکھا اور فوراً بولا: "آپ مقامی کمیٹی کے نئے ... کے متعلق کیا فرمائیں گے؟"
"مجھے کسی اسکینڈل کا علم نہیں۔"
"کیا آپ کے خیال میں کمیٹی کے اکثر ممبر رشوت خور ہیں؟"
"نہیں۔ میں ان کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتا۔"
"بالکل۔ بھلا آپ کو کیا معلوم! ویسے عام طور پر آپ کے خیال میں یہ لوگ رشوت لیتے ہیں یا نہیں؟"
میں نے کہا: "ہو سکتا ہے، بعض اوقات بلدیاتی بازی میں یہ چند ال کھیلے جاتے ہیں۔"
"اہا! کیا بات کہی آپ نے! چنڈال تھے۔ بہت خوب!" واہ۔ رپورٹر جھوم اٹھا اور لوٹتا چلا۔ بات ہوتی گئی۔
چنڈال تھے! یہ چیز ہے جو ہمارے اخبار کے صفحے پر ... کی طرح سجے گی۔ ... ہم نے چکار رکھا ہے۔ خشک تازہ اور مشکل مسائل ہیں۔
میں خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔
پھر اچانک اس نے دوسرا سوال کر ڈالا: "کیا ان چنڈالوں کے مذہب کی تقریر سے لاکھوں کے حساب سے اضافہ ہوتا گیا ہے؟"
"نہیں میاں، مجھے اس بات کا کوئی علم نہیں۔"
"لیکن دیکھیں نا، آپ کے خیال میں یہ بات ممکن تو ہے؟"
"ممکن ہے اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔"
"چلیں، اس بات کو یہیں رہنے دیتے ہیں۔" یہ کہہ کر وہ بہت شکریہ کے ساتھ رخصت ہوا۔ آپ کبھی پھر تشریف لائیں گے۔ خدا حافظ!
اگلی صبح گھر جانے کے لئے گاڑی میں سوار ہوا۔ مقامی اخبار پر نگاہ پڑی۔ دو کالمی خبر کا عنوان جلی حروف میں تھا اور پھر ذیلی سرخی:
ٹاؤن کمیٹی کے ارکان چنڈال تھے
حیرت انگیز پروفیسر کا سائنس پر لیکچر
رپورٹ میں لکھا تھا: معروف سائنسدان نے میونسپل ہال میں ایک عظیم اجتماع کے سامنے نہایت دلچسپ لیکچر دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم ریڈیو تابکاری سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ اور مزید فرمایا کہ ٹاؤن کمیٹی کے ارکان چنڈال تھے۔ جب مقرر سے ایٹم کی ساخت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کے ذہن میں مذہب کی تعریف کے ضمن میں رشوت ستانی کے متعلق شدید شکوک تھے تو انہوں نے مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔ پروفیسر صاحب کی تقریر سامعین نے انتہائی توجہ سے سنی اور بار بار تالیاں بجا بجا کر داد دی۔ تقریر کے اختتام پر صاحب صدر نے جناب مقرر سے ایک بار پھر اس شہر میں آنے کی التجا کی۔
سو یہ ہے کہ جناب رپورٹر کا طریقہ واردات۔ لیکن کیا میں اس کی اس حرکت پر ناراض ہوں؟ دراصل سوچیا، آخر کیوں ناراض ہو جاؤں کیا اس نے اپنی رپورٹ میں نہیں لکھا تھا کہ میں نے ایک عظیم اجتماع کے سامنے تقریر کی تھی، حالانکہ ہال میں بمشکل پچاس ساٹھ آدمی تھے۔ کیا اس نے سامعین کی دلچسپی اور بار بار تالیاں بجانے کا ذکر نہیں کیا تھا؟ حالانکہ تالیاں بجتیں تو رپورٹر سے بہتر میں سن سکتا تھا کیونکہ وہ تو اس وقت ہال کی بیچ دیکھ رہا تھا۔ آپ سچ جھوٹ کو جانے دیں۔ یہ دیکھیں کہ آخر ایک مقرر کو اس سے بہتر کیا رپورٹ چاہیے۔
جہاں تک ارکان کونسل کی رشوت ستانی اور خبر کے عنوان کی سنسنی خیزی کا تعلق ہے تو یہ بیچارے رپورٹر کا قصور نہیں، بیچارے سے ایسے ہی اخبار میں لیں۔
چٹپٹی چنگھاڑتی سرخیاں ہم قارئین کی ضرورت ہیں اور رپورٹر نہایت فرض شناسی سے ہماری یہ ضرورت پوری کر دیتا ہے۔ سو اس قریب سے ... جب تک ادھر چیلی اطلاعات کی تاریکی میں سنسنی کی ... میں کچھ ... نکل جانے دیں۔ میری ہمدردیاں اس کے ساتھ ہیں۔

کہ مائیگی

تیر جہاں
لاہور ... جلسی

میں بھی دشت ــ خلاؤں کی طرح
تم نے اپنا بھی لیا گر مجھ کو
بند مٹھی میں ہواؤں کی طرح
کچھ نہ پاؤ گے یہاں
میری آنکھوں میں ذرا ڈال کے آنکھیں دیکھو
پھیلا ہے تنگ فضاؤں کی طرح
میری آنکھیں وہ گھسل قبریں ہیں
جن کو مژدے سے نہ ملے
میرا دل بھی ٹوٹا ساحل ــ تل کی طرح خالی ہے
اس کی وہ ہر تکمیں وہ دعا ہے جس کو
خیر لب لوگ بڑھا کر بنتے ہیں
مرنے والے کیلئے
اس کے اطلال کی بخشش کی دعاؤں کی طرح
تم نے اپنا بھی لیا گر مجھ کو
کچھ نہ پاؤ گے یہاں
میں بھی دشت خلاؤں کی طرح

وصل

وصل کی رات چلی ایک نہ شوخی ان کی
کچھ نہ بن آئی تو چپکے سے کہا ان ... گئے
حسرت موہانی

وہی مؤذن نے شب وصل اذاں پچھلے پہر
ہائے کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا
داغ

وصل اس کا خدا نصیب کرے
میر جی چاہتا ہے کیا کیا کچھ
میر

شکوہ تو شوق سے کرو وصل میں لیکن اے دل
بات کچھ ایسی نہ بگڑے کہ بنائے نہ بنے
امیر مینائی

کراچی ایئرپورٹ کے بیت الخلا سے ۵ لاکھ روپے کا سونا پکڑا گیا

[illegible]

اردو ترقی بورڈ (کراچی) کے دفتر میں بھارتی ادیبوں کا بورڈ کے عہدیداروں کے ساتھ گروپ فوٹو

اردو سے متعلق ایک لسانی تصور دل سے نکال دیا جائے

اردو زبان بولنے والوں سے اس کے سمجھنے والوں کا حلقہ کئی گنا زیادہ ہے

ترقی اردو بورڈ کے زیر اہتمام استقبالیہ میں بیدی، ناریندر چوپڑا، آزاد، ڈاکٹر مسعود حسین، رشید سلطانہ اور ڈاکٹر خلیق انجم کا خطاب

[illegible]

سندھ کے کئی شہروں میں اسلامی جمعیت طلبہ کے مظاہرے

کراچی میں جمعیت کے کارکنوں پر حملوں کے خلاف احتجاج [illegible]

[illegible]

۳۰ ہزار سے زائد افراد نے لاہور میں ایرانی صدر کا پرجوش استقبال کیا

لوگوں نے امریکہ اور روس کے خلاف نعرے لگائے، معزز مہمان کو مزار اقبال اور بادشاہی مسجد لے جایا گیا

[illegible]

میں نصرت اور بے نظیر بھٹو کی قیادت کو تسلیم کرتا ہوں ۔ مصطفیٰ کھر

[illegible]

پاکستان نے ہالینڈ کو ایک گول سے ہرا دیا

[illegible]

مرتضیٰ بھٹو میری بچی کو اغوا کر کے دمشق لے گیا ہے فوزیہ کا الزام

[illegible]

کنٹرول لائن کو بین الاقوامی سرحد بنانے کی بھارتی تجویز پریشان کن ہے، خورشید

[illegible]

گوہر ایوب کو وفاقی وزیر بنایا جا رہا ہے

[illegible]

مسلم لیگ کی جنرل کونسل نہیں توڑی گئی، ظفر

[illegible]

GIVE THE MOST PRECIOUS GIFT OF LIFE

QUR'ANIC TAPES

[WITH ENGLISH TRANSLATION]

Recitation by Qari Ghulam Rasul

English narration by Dr Yaqub Zaki

EACH SET CONTAINS 32 TAPES OF CLEAR AND CRISP QUALITY BOUND IN BEAUTIFUL GREEN VINYL CASING WITH GOLD LETTERS.

SPECIAL PRICE

US$ 145

(POSTAGE $10 PER SET)

[REGULAR PRICE US$185]

Order From:

THE OPEN PRESS

300 STEELCASE RD. WEST #8

MARKHAM, ONT. L3R 2W2

[illegible]

Mother's Helper

Either living or working day-time with the family to assist mother with household work as well as look after the children. Mother is expecting third child.

For information, phone:

(416) 225-0520

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے الہلال کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....

C/O AL-HILAL

338 HOLLYBERRY TRAIL

NORTH YORK, ONT

M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۴۴)؛ ٹورانٹو میں اپنے والدین کے ساتھ قیام پذیر میکینیکل انجینئر وطن ملازمت پر فائز شریف الخاندان لڑکے کے لیے جس کی عمر بیس اور ۳۰ سال ہے، اردو بولنے والے گھرانوں کی لڑکیوں کے مناسب العمر رشتے درکار ہیں۔ تفصیلات کے لیے اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیے۔

★

اشتہار نمبر (۴۵)؛ کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی جدہ، سعودی عربیہ میں اعلیٰ عہدے پر فائز لندن انگلینڈ سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری رکھنے والے شریف نوجوان عمر ۲۸ سال کے لیے مناسب العمر، کنواری، تعلیم یافتہ، [illegible] لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے پیر سے جمعہ تک شام چھ بجے کے بعد اور ہفتہ و اتوار کو صبح دس بجے کے بعد فون کیجیے:

(416) 656-5289

★

اشتہار نمبر (۴۶)؛ سید گھرانے سے تعلق رکھنے والے، اثنا عشری، اسلامک اصولوں پر عمل کرنے والے دو نوجوانوں کے لیے کینیڈا یا امریکہ میں مستقل مقیم دوشیزاؤں کے رشتے درکار ہیں۔ ۲۶ سالہ نوجوان تعلیم بی۔ اے، مدراس، انڈیا میں مقیم ہے۔ ۲۸ سالہ نوجوان تعلیم بی۔ ایس۔ سی، سعودی عرب میں مقیم ہے۔ لڑکوں کے بارے میں تشفی بخش معلومات کے لیے پتہ ذیل پر خط لکھیے:

DR. A. S. SHAIKH

10 BRADWORTHY COURT

SCARBOROUGH, ONT.

CANADA M1B 2S7

برائے فروخت

پیزا کی دکان کا سارا سامان جو بہت کم استعمال کیا گیا ہے، سستے داموں پر فروخت کیا جا رہا ہے، جس میں پیزا اوون اور اس کے ساتھ کی تمام اشیاء، ریفریجریٹر، کاؤنٹر اور موٹر، کیش رجسٹر، کوک مشین، آئس کریم کون مشین، آئس فریزر اور جوس مشین، کافی مشین، سلائسر، میز کرسیاں اور برتن وغیرہ شامل ہیں۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیے۔

مسٹر خان: (416) 690-0845

اسلامی انقلاب کی ساتویں سالگرہ پر ......

ایرانی قیادت جنگ جاری رکھنے پر کیوں مُصِر ہے؟

ہمارے ملک کے اکثر دانشور اور صحافی حضرات اپنے مضامین اور اخباری کالموں میں ایران عراق جنگ پر اظہار خیال فرماتے رہتے ہیں۔ ان میں اس بات پر تشویش کا اظہار ہوتا ہے کہ دو مسلم برادر ملکوں میں اتنے طویل عرصے جنگ کیوں جاری ہے اور کیوں دونوں طرف مسلمان کٹ رہے ہیں؟ اور پھر تان اس پر ٹوٹتی ہے کہ ایران ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ کسی اور کی بات نہیں مان رہا ہے یہاں تک کہ اسلامی امن کمیٹی تک کے افراد کو بھی ہر وقت مایوس کر دیتا ہے جبکہ عراق ہے جنگ بندی پر ہر وقت آمادہ ہے ——— ملک کے ان دانشوروں، صحافیوں اور اہل قلم پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ ماضی قریب کے تمام حقائق کو پس پشت ڈال کر، کھلی حقیقتوں سے چشم پوشی اور حق و صداقت سے جان بوجھ کر اغماض کرتے ہوئے، جو کچھ خلاف حقیقت ہوتا ہے وہ سپرد قلم کرتے ہیں۔ بسا اوقات تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کھلے جانبدار ہیں، گویا ان کو کسی استحصالی طاقت اور سامراجی قوت کے مقاصد کی تکمیل کرنی ہے اور پورا زور قلم ظالم کے ظلم میں مزید اضافہ کرنے میں صرف کرنا ہے۔

دنیا کا ہر بشر اس حقیقت سے باخبر ہے کہ ایران کی ملت مسلمہ نے تاریخ کی بے مثال قربانیاں دے کر امام خمینی کی قیادت میں شہنشاہی کا تختہ الٹ دیا۔ رضا شاہ فرار ہوا اور آمریکہ کی آلہ کار حکومت کا زوال ہوا۔ ادھر ایران میں اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ شرعی قوانین نافذ ہونے لگے اور اندرون ملک تخریبی عناصر سے نمٹنے کا کام شروع ہو گیا۔ عین اسی وقت پڑوسی ملک عراق بغیر کسی اشتعال، بغیر کسی حق اور بغیر کسی جائز مطالبے کے اچانک اسلامی حکومت پر حملہ آور ہوتا ہے۔ سرحدی شہروں پر بمباری کرتا ہے۔ لاکھوں انسانوں کو بے گھر کر کے ہزاروں افراد کو شہید کر دیتا ہے اور نوماہ تک مسلسل ایران کے بڑے سرحدی علاقہ پر غاصبانہ قبضہ جمائے رکھتا ہے اور درندگی و وحشیانہ پن کا یہ عالم کہ تمام بڑے بڑے شہر اور قصبے اس طرح تباہ و برباد کر دیتا ہے کہ اب ان کا نام و نشان تک نہیں ہے۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ عراق نے یہ حملہ کیوں کیا؟ کیا عراق نے اپنے طور پر فیصلہ کر کے یہ حملہ کیا تھا؟ ہرگز نہیں۔ یہ حملہ آمریکہ کی منصوبہ بندی اور عرب ممالک کے مشورے سے کیا گیا تھا اور سوویت یونین بھی اس میں معاون تھا۔ دراصل یہ حملہ ایران کے اسلامی انقلاب پر حملہ تھا کہ یہ "باغیانہ انقلاب" ختم ہو جائے۔ آمریکہ کو اپنی شکست اور ذلت مٹانے کی فکر تھی۔ روس کو اپنے مقاصد کی ناکامی کا احساس تھا اور عرب ممالک اس خوف میں مبتلا تھے کہ کہیں یہ انقلاب ہمارے شاہی نظام کا بھی خاتمہ نہ کر دے۔ اس لئے یہ ساری متضاد قوتیں جمع ہو کر ایران کے اسلامی انقلاب پر حملہ آور ہوئیں اور اس حملہ کرنے کیلئے عراق کے صدام حسین کو آگے کر دیا اور ان کو یہ تھپکی دی کہ اب ایران داخلی فتنوں میں الجھا ہوا ہے۔ آپ کو جلد کامیابی ہوگی اور اس فتح کے بعد آپ عرب دنیا کے ہیرو بن جائیں گے۔

ہم پاکستان کے نام نہاد دانشوروں سے پوچھتے ہیں کہ جب عراق نے بلاجواز ایران پر حملہ کیا تھا اور بہت سے شہروں پر بمباری کر کے ہزاروں مسلمانوں کو شہید کر دیا تھا۔ اس وقت آپ لوگ کہاں تھے؟ یہ اسلامی کانفرنس کہاں تھی، یہ امن کمیٹی کہاں تھی؟ اس وقت عراق کو جارحیت کرنے سے کیوں نہیں روکا گیا؟ اس وقت فی الفور عراق جا کر صدام کے ہاتھ کیوں نہیں پکڑے گئے؟ اس وقت خون مسلم کی ارزانی کا احساس کیوں نہیں کیا گیا؟ ہاں اس وقت یہ احساس کیوں کیا جاتا؟ اس لئے کہ یہ جنگ آمریکا کی طرف سے مسلط شدہ جنگ تھی اور آمریکا کو کون ناراض کر سکتا ہے۔ لیکن جب ایک سال کے بعد ایران کے مجاہدین اسلام نے جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر ہزاروں جانیں قربان کرتے ہوئے عراقیوں سے اپنے علاقے آزاد کرا لیے اور اب عراق کے اندر جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں اور بعثیوں کو پے در پے شکستیں دے رہے ہیں اور اس وقت صورتحال یہ ہے کہ عراق کی معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ عوام حکومت سے نالاں ہیں۔ ملک افراتفری کا شکار ہو چکا ہے۔ آمریکا اور روس کے جدید اسلحہ کے باوجود فوج میں لڑنے کا جذبہ مفقود ہوتا جا رہا ہے۔ ادھر عرب ممالک کی دولت بھی ان کی عیاشیوں کے لئے کم پڑ رہی ہے۔ ان حالات میں تمام ادارے حرکت میں آچکے ہیں۔ اسلامی کانفرنس کے اجلاس کیے جا رہے ہیں۔ امن کمیٹی کے دورے ہو رہے ہیں۔ اور عالمی سطح پر ہر طرف چیخ و پکار ہے کہ جنگ بند کرو۔ جنگ بند کرو۔

لیکن ایران کی اسلامی قیادت نے سب کے سامنے یہی شرط رکھی ہے کہ فیصلہ کرنے والو! پہلے یہ فیصلہ کر لو کہ جارح کون ہے؟ ظالم کون ہے؟ مسلمانوں پر حملہ آور کون ہے اور اس جارحیت پر تعاون کس نے کیا ہے؟ ان سوالوں کا سامنا کوئی نہیں کر سکتا۔ اس لئے کہ سب ہی مجرم ہیں۔

اگر عراق جارح ہے اور واقعی جارح ہے تو پہلے اس مجرم کو سامنے لاؤ۔ اس مجرم کو کس نے تیار کیا؟ کس نے تعاون کیا؟ کس نے کتنی امداد دی؟ پھر یہ مجرم کٹہرے میں یکساں موجود ہوں گے۔ لیکن اگر جارح اور جارحیت کا تعین کیے بغیر جنگ بندی کی گئی تو پھر عدل و انصاف کے تقاضے کیسے پورے ہوں گے اور ظالم و مظلوم میں تمیز کس طرح ہوگی۔

ایرانی قیادت اگر جارح کے تعین کا سوال اٹھاتی ہے تو یہ سب لوگ کہتے ہیں کہ اس بات کو چھوڑ دیجئے۔ بس اب تو جنگ بند ہونی چاہیے اور اس طرح ایران کے اس رویہ کو ضد اور ہٹ دھرمی سے تعبیر کیا جاتا ہے اور یہ دانشور اور صحافی آمریکی نقطہ نظر کے مطابق ایران کو ہدف ملامت بناتے ہیں۔ لیکن حق و صداقت کے معیار پر دونوں فریق کو نہیں دیکھتے۔

اس پس منظر میں ایران کی اسلامی قیادت کا یہ فیصلہ درست معلوم ہوتا ہے کہ عالمی کفر کی طرف سے اسلامی انقلاب پر مسلط کردہ جنگ بند نہیں ہوگی یہاں تک کہ جارح کو شکست فاش ہو اور پھر کوئی اور مخبوط الحواس حکمران ایران پر آئندہ کبھی حملہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔ اس طرح عراق کی شکست سے بالواسطہ طور پر آمریکہ اور روس کو بھی ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا ہوگا اور یہی چیز اسلامی جمہوریہ ایران کی انقلابی قیادت کو مطلوب ہے۔

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

میں قائد اعظم کا مداح اور علامہ اقبال کا مرید ہوں - ایرانی صدر

[illegible]

میرا اور غفار خان کا مشن ایک ہے

[illegible]

[illegible]

سعودی عرب جانے والوں کے لئے ایڈز کا معائنہ کرانا ضروری ہو گا

[illegible]

جہلم سے قومی اسمبلی کے رکن راجہ افضل کا انتخاب کالعدم قرار دے دیا گیا

[illegible]

کراچی میں لیبیا کی حمایت میں جلوس

[illegible]

Fortnightly

al-hilal

50¢ Vol.14 No.21, January 25, 1986

Telephone: (416) 493-4374 474-9292

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

تبدیلیٔ حکومت پر پاکستان لیجانے والے سامان کے قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

پرسنل بیگیج کے تحت اشیاء کی فہرست میں اضافہ کردیا جائے گا

فارم "لے" کر ہمراہ لائی جانے والی اشیاء پر کوئی ڈیوٹی نہ لگے گی۔ ڈاکٹر محبوب الحق

وزیر اعظم محمد خان جونیجو مسلم لیگ کا صدر منتخب کرلیا گیا

بانی عہدیداروں کے ناموں کا اعلان وزیر اعظم خود کریں گے۔ لیگ کی کونسل نے نئے آئین کی منظوری دیدی

مسلک پر اختلافات دور کرلیں

پاکستانی علماء سے خمینی کی اپیل

غریبوں کا خون چوسنے والے جاگیرداروں کو گورنر بنایا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ

قومی اسمبلی میں قرآن و سنت کے منافی قانون منظور کرانے کی کوشش کی گئی تو ہم بھرپور مخالفت کریں گے

فضل حق، غلام جیلانی اور آفریدی

فوج سے سبکدوش ہوگئے

موجودہ حکومت مارشل لاء کے میک اپ میں ہے۔ غلام مصطفیٰ جتوئی

پیپلز پارٹی اور ایم آر ڈی مشترکہ طور پر صوبائی خود مختاری کے لئے جدوجہد کریں گی

حکومت ہوا میں مسلم لیگ قائم کررہی ہے۔ محمود ہارون

قربانیاں دینے والے کارکنوں کو باہر دھکیل دیا گیا ہے

حسب اقتدار مسلم لیگ کو معاف کرکے نئی جماعت بنالی جائے

نور خان مسلم لیگ میں شامل ہوگئے

جمہوریت کیلئے حکومت سے تعاون کا فیصلہ

بنگلہ دیشی عوام میں پاکستان سے علیحدگی کے نقصانات کا احساس ابھر رہا ہے۔ عباس علی

بھارت بنگلہ دیش جماعت اسلامی کو ختم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے

جنرل فضل حق انتخاب لڑیں گے

بھارتی سفارت کار نے لندن میں سیاسی پناہ طلب کرلی۔ بھارتی حکومت نے جاسوسی کے لئے کہا تھا: اندرجیت سنگھ

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر

سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۰ ڈالر

Name ....

Address ....

Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario

Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)

بلا معاوضہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi